۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء

ج ۳ | قادیان دارالامن والامان مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء | ع ۵۱

نظر انصاف

جبکہ مین کئی مرتبہ کی متواتر درخواستون کے بعد دن کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہین کرتا پھر یہ معنی میری سمجھ مین نہین آتی کہ بعض مہربان دوست جبکہ عند الطلب قیمت دینا نہین چاہتے یا اگر اُنسے قیمت طلب پیکٹ کے ذریعہ سے قیمت مانگی جاوی تو پہلی درخواستون کی پروا نہ کرکے یکدیتی ہین کہ آیندہ اخبار بند کیا جاوے پہلے کیون درخواست کرتے ہین شاید اُن کے خیال مین اخبار الحکم مفت دیا جاتا ہے - لہذا ایسے احباب براہ کرم آیندہ کے لئے یاد رکھین - کہ اخبار الحکم مفت تقسیم نہین ہوتا خدا کا شکر ہے کہ اس وی پی کے طریق سے ہمکو ایسے ناقدر دانون کا پتہ چل گیا جو بدون قیمت اخبار لینا چاہتے تھے ورنہ ہم یہ سمجھکر کہ قیمت احباب کی تعداد خریداران کو دیکھہ دیکھہ کر خوش ہوتے - اور آخر افسوس ہوتا - ہر دوست ہوئی تو ان لوگون کے نام معہ زر مطالبہ اور انکی درخواست کے وقتاً فوقتاً درج اخبار کردین گے -

پھر ہم یاد دلاتے ہین کہ اخیر ۱۸۹۹ء تک ساڑھے تین سو روپیہ سے اوپر بقایا موجود ہے جسکو لئے قیمت طلب پیکٹ بقایا دار لوگون کے نام جاری ہین اگر کسی صاحب

تصدیق المسیح

اس عنوان کے تحت مین ہم وہ الہامات و کشوف وقتاً فوقتاً درج کرین گے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصدیق مین ہمارے بعض دوستون کو ہوے یا انھون نے دیکھے ہین۔

چنانچہ آج کے نمبر مین دو زبردست اشتہار درج کرتے ہین جو سیالکوٹ اور لاہور سے شائع ہوے ہین۔

چونکہ حضرت اقدس امام موعود نے عام طور پر اپنے ایسے دوستون کو اطلاع دی ہے کہ وہ اپنے خواب اور کشوف اور الہام خدا تعالے کی قسم کے ساتھہ موکد کر کے مخالفون پر حجت پوری کرنے کے لئے شایع کرین۔

اس لئے ہم بذریعہ اخبار اطلاع دیتے ہین کہ جس کسی نے کوئی خواب یا کشف یا الہام حضرت اقدس وامجد کی تصدیق مین دیکھا ہو وہ ہمارے پاس بھیجدین اور اس کو جدا گانہ بھی بطور اشتہار شائع کردین۔

اب ہم امید کرتے ہین کہ جناب منشی الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ لاہوری اور ان کے گہرے دوست ان مخالف الہامات کے شائع کرنے مین دیر اور توقف نہ کرین گے جو ان کو ہمارے سید و مولے خلیفۃ اللہ مرسل اللہ مؤید من اللہ امام ہمام انسان کامل نائب خیر الانام صاحب البرہان حجت اللہ آیت اللہ مہدی معہود مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم القیام کی نسبت ہوئے ہین۔ کیونکہ اب یہ معاملہ پبلک کے سامنے آچکا ہے۔

اور صادق اور کاذب کی پرکھ کے لئے یہ موقعہ عمدہ ہے۔

اور سچے طالبان حق کے واسطے یہ وقت ہے فقط۔

(ایڈیٹر)

اشتہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ

نہ چھپاؤ شہادت کو اور جس نے چھپایا تو وہی ہے جس کا دل گنہگار رہوا۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

اے رب ہمارے ایمان لائے ہم ساتھ اس کی جو تو نے نازل کیا اور تابعداری کی ہم نے اس رسول کی پس لکھ لے تو ہم کو گواہوں میں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت مسیح موعود کے منجانب اللہ ہونے پر آپکی تصدیق میں ایک سچی شہادت

میں سید امیر علی شاہ ولد سید بہار شاہ ساکن سیدانوالی تحصیل سیالکوٹ اس تحریر کو حضرت امام برحق میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تصدیق و تائید میں ان الہامات اور رؤیا کی بناء پر جو مجھکو آپ کے منجانب اللہ مسیح موعود اور امام برحق ہو کر دنیا میں نازل ہونے کی بابت ہوئے ہیں اور جن پر میں علی وجہ البصیرۃ یقین رکھتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اپنے الہامات اور رؤیا کو خدا تعالیٰ کی طرف سے جانتا ہوں بطور اشتہار شائع کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے یقینی علم پا کر یہ شہادت ادا کرتا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ حضرت میرزا غلام احمد قادیانی واقعی وہی مسیح موعود اور مہدی مسعود ہیں جو حسب مراد احادیث صحیحہ حضور رسالتمآب حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور اشارات قرآن مجید کلام پاک رب حمید بغرض اصلاح امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام و رفع فساد زمانہ موجودہ چودھویں صدی کے سر پر مجدد ہو کر آئی ہیں اور میں صدق نیت کے ساتھ مخلوق خدا کے سامنے اقرار کرتا ہوں کہ مجھکو یہ الہام اور رؤیا کی دولت محض بطفیل حضرت مرزا صاحب ایدہ اللہ کے خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہے اور صرف اسی امام برحق کے قدموں میں حاضر ہونے کی وجہ سے یہ شرف بخشا گیا ہے۔

میں ان فیوض و برکات کو جو حضرت مسیح موعود کے سلسلہ پاک میں داخل ہونے سے شامل حال عاجز ہوئے ہیں بیان نہیں کرسکتا وہ الہامات اور رؤیا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس عاجز پر وارد ہوئے یا اب ہوتے ہیں سلسلہ وار اور تاریخوار میری کتاب یادداشت میں قلمبند موجود ہیں۔

میں اس مالک حقیقی کے حضور میں اپنے اس پاک تعلق کے قائم ہو جانے پر وہ سرور پاتا ہوں کہ بیان نہیں کرسکتا ہمارے مالک سے میرا یہ تعلق ماہ جنوری ۱۸۹۹ء سے شروع ہوا ہے اور اس وقت سے اب تک برابر مجھکو حضرت مرزا صاحب کے امام برحق ہونے کے کھلے کھلے نشانات ملے ہیں۔ میں نے آپ کے مراتب روحانی کو جو دربار رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم میں آپ کو حاصل ہیں۔ بارہا کئی رؤیا میں مشاہدہ کیا ہے اور مجھے دکھلایا گیا ہے کہ آپ کی اس شان کو جو عالم بالا میں آپکو حاصل ہے۔ میں اگر ان سب مشاہدات کو درج کروں تو اشتہار اشتہار نہ رہے بلکہ ایک کتاب ہو جائے۔ مگر چونکہ اس وقت میں اس اشتہار کو مخلوق خدا کے سامنے صرف اس امر کے لئے پیش کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے امام برحق ہونے پر سچی شہادت ادا کروں۔ اس لئے میں ان مشاہدات میں سے جو کل الہامات اور رؤیا کو ملا کر تخمیناً دو ہزار یا پانچسو سے زیادہ ہیں اور میری کتاب یادداشت میں بقید تاریخ مسلسل درج ہیں بارہ رؤیا سال رواں کے اندراج سے بطور نمونہ درج کرتا ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ مخلوق خدا میری اس تحریر کو امام آخر الزمان حضرت مسیح موعود مہدی وقت مجدد دوران کے حق میں ان کی صداقت اور منجانب اللہ ہونے پر ایک شہادت تصور کریگی اور مجھے بجائے خود بھی اس مبارک موقعہ کے ملجانے پر ادائے شکر حق کا محل ہے کہ میں اس سچی شہادت کو جو محض خدا کے واسطے ہے ادا کر کے ایک فرض سے سبکدوش ہوا ہوں۔

العبد
خاکسار سید امیر علی شاہ ولد سید بہار شاہ
ساکن سیدانوالی تحصیل سیالکوٹ
ضلع سیالکوٹ

۴ فروری ۱۸۹۹ء بعد از تہجد

(۱) آج بڑی رات سے کہ میں نماز تہجد کو اٹھا بعد فراغت نماز استغفار پڑھتے پڑھتے عالم غنودگی طاری ہو کر سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ گھوڑے پر سوار ہوں اور کسی طرف کو جا رہا ہوں۔ محمد حسین میرا پسر میرے ہمراہ ہے ایک دریا کنارون تک بھرا ہوا نظر آیا۔ دریا طغیانی میں ہے دل میں خیال کرتا ہوں کہ اب عبور کیسے ہوگا مگر گھوڑے برابر پانی میں سب رپ چل رہے ہیں ذرا نہیں رکتے۔ وہیں سے کسی شخص کی آواز آئی کہ آپ پُل کے رستہ سے چلکر پار ہو جائیں۔ میں نے کہا کہ جو رستہ ہم نے پانا تھا پالیا ہے اب کون ہے جو پُل کی تلاش کرے سہارا پکڑ گیا گئے

دیکھنے رہا ہوا سی رستہ سے گھوڑے پار ہو جاتے ہین یا نہین - ہمارے امام نے ہمکو یہی سیدھا رستہ بتایا ہے ہم عزیزون کے رستہ پر کیون جائین اتنے مین حضرت امام ہمام علیہ السلام سامنے نظر آئے - خوب صاف ستھری جگہ تھی ہم سب وہان بیٹھ گئے وہان ایک بڑا سا ڈھیر کئی سو من شکر تری کا لگا ہوا ہے جس کو دیکھکر مین متعجب ہو رہا ہون کسی نے پوچھا یہ کیسا ڈھیر ہے اور کس کا ہے مین جواب مین کہتا ہون کہ یہ ڈھیر ہمارے امام ہمام علیہ السلام کی برکات و انوار کا ہے جو بیر سے پیدا ہوا ہے جس کو حکم ہوگا اُس پر تقسیم کر دیگا اسی گفتگو مین حضرت امام نے نماز کا اشارہ فرمایا مین اٹھا اور وضو کرکے نماز فجر مین مشغول ہوا اُٹھتے اُٹھتے یہ الہام ہوا - وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ یعنی مانگو اللہ سے اُس کا فضل -

۴ مارچ ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۲) ایک رات مجھکو قیامت کا عالم دکھلایا گیا - انوار و برکات کے بھی عجائبات مشاہدہ کئے اور مقامات خوف و خطر بھی دکھلائے گئے وہان ایک کرسی پر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہین اور ایک طرف بہت قریب حضرت مرزا صاحب بھی کرسی نشین ہین - باقی اصحاب کبار بھی اپنے اپنے درجہ کے موافق مسند نشین ہین نظر آئے اُستے ہین شرابا طہورا کے تقسیم کرنے کا ارشاد ہوا ہے - حضرت میرزا صاحب علیہ السلام نے فرمایا کہ اول سید امیر علی شاہ کو سب سے زیادہ ایک بڑا سا گلاس پر کرکے دو - پسرم محمد حسین جو جماعت دہم انٹرنس مین پڑھتا ہے وہان موجود ہے - ارشاد ہوا کہ اس کو نصف گلاس شرابا طہورا کا دو - جب وہ گلاس اُس کو ملا تو پاس سے کسی نے کہا کہ بقیہ دیگر چھوٹے بچون کو بانٹو مگر اس نے انکار کیا اور کہا کہ یہ تو مجھے ہی عنایت ہوا ہے مین کسی اور کو کس طرح سے دون - پھر کیا دیکھتا ہون

کہ ایک جانور جو قد مین گھوڑے سے کم اور خچر سے زیادہ ہے مگر شکل اُس کی ہو بہو خچر کی سی معلوم ہوتی ہے موجود ہے - محمد حسین پسرم کود کر اُس پر سوار ہو گیا ہے اور زور سے دوڑاتا ہوا اُس کوے گیا ہے سواری کی حالت مین شرابا طہورا بھی پیئے جاتا ہے مین وہان قدمون مین بیٹھا ہوا اُس مجلس کے انوار و برکات جو نور و برکت سے معمور ہو رہی ہے مشاہدہ کر رہا ہون اور کل اہل مجلس حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے باادب دم بخود بیٹھے ہین اور طہارت اور تقوے کے بارہ مین ارشاد ہوتا ہے - مین کسی کے آواز دینے پر بیدار ہو گیا -

۱۱ر اپریل ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۳) آج رات ایک ایسی مجلس پاک منعقد دیکھی کہ جس مین آیات قرآنی کا بیان ہوکر اول درجہ کی تقریرین اور مقالات روحانی ہو رہے ہین اور حضور امام برحق کے سلسلہ پاک کے معتقدین خلق اللہ کو بڑے جوش سے وہ تقریرین سُنا رہے ہین اور حضرت امام برحق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ کرسی نشین ہین - سبحان اللہ کیسی قیل و قال احکام اللہ و رسول کی ہوتی دیکھی کہ جس کا لطف بیان مین نہین آسکتا - ہر ایک چھوٹے بڑے کے دل لذت اور سرور سے بھرے ہوئے ہین اور از بس محظوظ ہو رہے ہین اسی عالم مین یہ الہام ہوا وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ - یعنی اور ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہین نیکو کارون کو - یہ الہام سنکر مین بیدار ہوگیا تو عین تہجد کا وقت تھا نماز مین مصروف ہوا بعد فراغت استغفار شروع کیا پھر غنودگی سی ہوئی اور الہام ہوا عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ یعنی اُمید ہے کہ میرا رب دکھا دی مجھکو سیدھی راہ پر -

۱۸ر اپریل ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۴) - آج رات یہ عجیب و غریب نظارہ دیکھتا ہون کہ حضرت امام ہمام علیہ السلام تقوے اور طہارت کا وعظ فرما رہے ہین اور عجیب عجیب کلمات طیبات بڑی جوش سے بیان فرما کر اپنے مریدون کو متنبہ کر رہے ہین اور فرماتے ہین کہ تم سب ہوش کرو اور اتقا کی طرف بہت رجوع لاؤ اور اللہ اور اُس کے رسول علیہ الصلوۃ والسلام سے ڈرو اور دل و جان سے سچے اعتقاد کے ساتھ نماز ادا کرو اور عبادت کرو کیا تم نے نہین سنا کہ اللہ تعالے فرماتا ہے اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ یعنی نماز روکتی ہے بُرے اقوال اور بُرے افعال سے اور پھر قرآن بار بار منادی کرکے کہہ رہا ہے کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ ساتھ اُس کے رسول کے - اور ہم دعا کر رہے ہین کہ خدایا خشک ڈالی ہمارے باغ سے کاٹ ڈال - جب حضرت کے مُنہ سے یہ کلمات نکلے تو کل حاضرین مجلس بلند آواز سے گڑ گڑا کر ایسے روئے کہ حواس باختہ ہوگئے پھر فرمایا ہوش کرو اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ یعنی تحقیق فضل اللہ کے ہاتھ مین ہے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے -

۲۷ر اپریل ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۵) آج رات یہ عاجز اپنے آپکو ایک بڑے اونچے پہاڑ پر دیکھتا ہے - ایک اونچی ٹیلہ پر جا چڑھا ہون - نیچے کیطرف نگاہ کی تو معلوم ہوا کہ اُس پہاڑ کے دامن مین ایک بڑا بھاری دریا بہ رہا ہے - پانی ایسا صاف و شفاف پاکیزہ ہے کہ باوجود اس بلندی کے چہرہ اور بدن اُس مین برابر نظر آتا ہے اور اُس ٹیلہ سے پہاڑ کے نیچے تک بہت ہی عمدہ پختہ سیڑھیان بڑی فراخ بنی ہوئی ہین - ایک بزرگ مجھے وہان فرماتے ہین کہ ان

سیڑھیون کے رستہ پہنچ جاکر اس دریا مین خوب غوطے لگا کر نہاؤ اور غسل کر کے بدن صاف کر لو یہ دریائے وحدت ہے اس مین غوطہ لگانا آپ کے واسطے بڑا ہی ضروری ہے۔ مین حسب ایمای بزرگ موصوف دریا کے کنارہ پر گیا ہون دریا بڑا ہی گہرا معلوم ہوتا ہے پانی تو خوب ہی صاف ہے۔ مگر مین گہرائی سے ڈرتا ہون مجھے غوطہ لگانے سے خوف معلوم ہوتا ہے مگر وہ بزرگ مجھے پیچھے ڈھکیلتے ہین اور دریا کی طرف رجوع دلاتے ہین مینے دریا کے اندر جا کر خوب غسل کیا اور بعد فراغت انہین سیڑھیون کے رستہ پھر پہاڑ پر چڑھ گیا ہون۔ اللہ اکبر کی آواز کان مین آئی۔ اور چونک اٹھا۔ جسم کانپتا تھا۔ چونکہ تہجد کا وقت تھا وضو کر کے نماز مین مصروف ہوا اور استغفار پڑھنا شروع کیا۔

۲۹ اپریل ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۶) آج رات کو ایک مجلس مین ہون ہزارہا مردمان کا انبوہ ہو رہا ہے۔ ان سب کی نگہبانی اس عاجز کے سپرد ہوئی ہے اُس وقت کا سمان عجیب تھا مکان فراخ اور روشنی ایسی کہ باوجود رات ہونے کے ہزارہا لوگ نظر آتے تھے۔ مین کبھی تو بیٹھ جاتا اور کبھی اٹھکر سب کی طرف نظر ڈالتا تھا۔ ایک شخص ہندو کو بھی وہان دیکھا۔ مگر مین ابھی اس کی بابت مین سوچتا ہی تھا کہ کسی نے اس کو اس مکان کے احاطہ سے باہر نکال دیا مینے پوچھا کہ یہ شخص کیون نکالا گیا تو مجھے جواب ملا کہ اس نے آپ کی شکایت کی تھی اسلئے اس مکان سے خارج ہوا۔ اتنے مین کیا دیکھتا ہون کہ عالی شان سوار دیکھی ایک جماعت تشریف لائی۔ ابھی جماعت پاک کچھ فاصلہ پر ہی تھی کہ خوشبو سے مکان مہک گیا اور دماغ معطر ہو گئے۔ مین نے دریافت کیا کہ سبحان اللہ یہ خوشبو کی لپٹین اس مکان مین ہمارے ارد گرد کہان سے آئی ہین کسی صاحب نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معہ اصحاب کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین اور نیز حضرت اقدس میرزا صاحب علیہ السلام تمہاری طرف تشریف لارہے ہین۔ کیا تم نے نہین دیکھا۔ مین نے عرض کیا کہ خوشبو سے اس وقت معطر تو ہو رہا ہون مگر ابھی تک زیارت سے مشرف نہین ہوا کسی بزرگ نے پاس سے فرمایا کہ تمہارے مکان مین جلوہ فرما ہین دیدار فیض آثار سے شرف حاصل کر لینا۔ مین اس خوشبو مین ایسا بے خود اور محو ہو رہا ہون کہ ہوش نہین رہی۔ مین ابھی اسی حال مین تھا کہ کسی نے آواز دیکر جگا دیا۔ اٹھکر مصروف نماز تہجد ہوا۔

۲۷ مئی ۱۸۹۹ء قبل از نماز تہجد

(۷) آج شب کو جناب امام برحق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی اور آپ کے حضور مین اس عاجز نے عرض کیا کہ یا مولی بہت غم و الم مین ہون جب یوم الحشر کی حالت یاد آتی ہے اور یوم الجزا کی نسبت تصور کرتا ہون تو اس قدر فکر و تردد ہوتا ہے کہ ہوش و حواس قائم نہین رہتے۔ جناب نے فرمایا کہ خدا اور رسول کی اطاعت دل و جان سے مقدم رکھو۔ اللہ تعالے کا ارشاد ہے فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ یعنی جس نے تابعداری کی میری ہدایت کی پس نہین خوف ان پر اور نہ وہ غم کھاوینگے۔ حضرت نے دیگر آیات قرآنی بیان فرما کر مطمئن فرمایا اور ظاہر و باطن کے تزکیہ کی بڑی تاکید فرمائی اسی حالت مین تھا کہ وقت تہجد کا ہو گیا اٹھکر نماز ادا کی اور استغفار مین مشغول ہوا۔

۲۴ جولائی ۱۸۹۹ء قبل از نماز تہجد

(۸) آج رات حضرت امام برحق علیہ السلام کی زیارت ہوئی آپ اپنے مواعظ حسنہ سے اپنے خادمون کو مسرور فرما رہے ہین کیا ہی مبارک شب تھی۔ آپ فرماتے ہین کہ اے عزیزو مبارک ہین جو متابعت اللہ و رسول مین اپنا وقت عزیز صرف کرتے ہین و اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول مین سرگرم ہین اور شیطان مردود اور اُس کی دعوتون سے باز رہتے ہین و لا تتبعوا خطوات الشیطن پر عمل کرتے ہین۔ جب ان کلمات سے مشرف و ممتاز فرما چکے تو مجھے محمد شفیع پسر زادہ خود نظر آیا اور مین نے دیکھا کہ سراپا نور ایک بزرگ اس سے محبت اور پیار کرتے ہین۔ مجھسے ذرا فاصلہ پر تشریف فرما تھے مین نے کسی سے پوچھا کہ یہ کون صاحب ہین جو میرے لخت جگر سے پیار کر رہے ہین اس کے جواب مین مجھے حضرت امام برحق نے فرمایا کہ آپ نہین پہچانتے یہ آپ کے جد امجد جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین۔ مجھے دیکھ کر از بس خوشی حاصل ہوئی اور چاہتا تھا کہ اپنے رہنما اور ہادی کے ہمراہ قدم بوسی کا شرف حاصل کرون کہ اتنے مین آواز آئی کہ تہجد کا وقت ہی اور مصروف نماز ہوا اور بعد ازان استغفار اور درود شریف مین مشغول ہو گیا۔

۵ ستمبر ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۹) آج مین نے بڑی رات اٹھکر تہجد کی نماز ادا کی اور استغفار پڑھتا پڑھتا سو گیا کیا دیکھتا ہون کہ ایک مکان نفیس مین بیٹھا ہون وہان جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معہ اصحاب کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے و حسنین علیہما السلام تشریف لائے اور ایک اصحاب کو ارشاد فرمایا کہ یہ شیرینی جو پیپرمنٹ کی گولیون کی طرح ہے تقسیم کرو اول امیر علی شاہ کو ہمارے سامنے دو۔ پھر سب کو بانٹو۔ چنانچہ بارشاد عالی مجھکو بہت سی شیرینی عطا ہوئی اور مین نے کھانی شروع ہوگی۔ باقی دیگر صاحبان حاضرین کو ملی جنہین محمد علی شاہ اور محمد حسین ہر دو پسران عاجز بھی شامل تھے ۔

...ی وہ شیرینی ملی - مین بجائے
...ت شکر گذاری کرتا تھا کہ جناب
...ل کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی
...بانی ہے کہ مجھکو یہ نعمت عظمیٰ بخشی
...یدار فیض آثار سے مشرف و
... فرمایا استنے مین فجر کی اذان
...ئی اور مین نماز کے واسطے اُٹھا۔

... ستمبر ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

آج مین نے جناب امام ہمام ہادی
...امام علیہ السلام کو ایک مجلس منعقد
کرتے ہوئے دیکھا - بہت سے
معتقدین دوزانو ہوکر باادب خاموش
سر جھکائے خدمت معلی مین بیٹھے
ہین اور جناب کلمات طیبات سے
ہر ایک کے دل کو منور فرمارہے ہین
عاجز بھی ان پاک قدمون مین بیٹھ
گیا - کیا دیکھتا ہون کہ ایک منافق
بیدین مرتد نے جناب پر حملہ کرنا چاہا
...یکہ کردیا - ہم سب کھڑے ہو گئے
مین نے ایک لاٹھی اُٹھا کر اُس پر
وار کرنا چاہا تو وہ میرے آگے بھاگا
مین نے اُس کا تعاقب کیا - مین یہ
چاہتا تھا کہ اُس کو مار کر فی السقر
کردون - مگر فرار ہو کر نکل گیا - مین واپس
قدمون مین حاضر ہوا - حضرت خندہ پیشانی
ہوکر فرمانے لگے کہ یہ لوگ ایسے ہی حملہ
کرتے ہین اور ۱۸ سال سے کرتے چلے
آئے ہین - مگر آخر ذلیل وخوار ہون گے
بہت سے نشان بھی یہ لوگ دیکھ چکے
ہین مگر ان کے دلون کی سیاہی دور نہین
ہوتی - سب کو دعا کرنی چاہئے کہ خدا
انکو ہدایت کرے اور یہ راہ راست پر آوین
لاٹھی سونٹا کرنے سے ان کا درست ہونا
ناممکن ہے - دعا سے کام لینا چاہئے
ہم سب چپ چاپ سنتے رہے اور امنا
وصدقنا کہتے رہے اتنے مین جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہان رونق افروز
ہوئے - سب تعظیم وتکریم مین سروقد
کھڑے ہو گئے جناب رسالتماب صلعم حضرت
امام برحق کی طرف مخاطب ہوکر فرماتے
ہین آپ امام مامور من اللہ ہین جو میری
امت سے آپ کی بیعت مین نہ ہوگا وہ
جہنم کی راہ حاصل کرے گا - آپ
سمجھانے مین کوئی دقیقہ باقی نہ رکھین۔

۲۳ ستمبر ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۱۱) آج مجھے ایک ایسے مکان کا مشاہدہ
کرایا گیا کہ پہلے کبھی اس کا نظارہ نہین
ہوا - کیا دیکھتا ہون کہ اس مکان مین
ایک ترازو آویزان ہے مین نے ایک
صاحب سے جو وہان کھڑے تھے
پوچھا کہ یہ کیسا مکان ہے اور یہ ترازو
کیا ہے انھون نے فرمایا کہ یہ عرش معلی
اور یہ ترازو میزان عدل ہے اور حسب
امام الزمان کی آپ بیعت مین ہین
ان کی بردباری - تحمل سکوت صبر وشکر
ایک پلہ مین رکھا گیا ہے - اور جبر وتعدی
دشنام دہی وظلم ظالمان ایک پلہ
مین - آپ نے دیکھا کہ وہ پلہ جس مین
حضرت مسیح موعود کا صبر وشکر اور تحمل
وبردباری ہی کس قدر بھاری ہے باوجود
اس قدر شدت جور وجفا وصبر وظلم کے
اس امام برحق کا صبر اور تحمل فوق لیگیا
ہے اللہ تعالے اور اس کا رسول صلی
اللہ علیہ وسلم اس امام مقبول پر از بس
راضی اور خوشنود ہین - جن صاحب
سے میری یہ گفتگو ہورہی تھی معلوم نہین
ہوا کہ وہ کون صاحب ہین - مگر جب
امام الزمان کا نام آتا ہے تو آنکھین بند
کرکے بہت ادب سے سر جھکا کر اسم
مبارک لیتے ہین - پھر اسی اثنا مین کیا
دیکھتا ہون کہ گھوڑے پر سوار ہون اور
کسی اور طرف کو جارہا ہون بارش
شروع ہوگئی ہے اور لگاتار مینہ برس
رہا ہے کہ زمین خوب تر ہوگئی ہے جاتے
جاتے رستہ مین ہی ایک شخص کہ جس
کے پاس کچھ بتاشے اور برتن روغن زرد
سے بھرا ہوا ہے اور کچھ نقدی - مجھے
کہتا ہے کہ مین آپ کی نذر لیکر آیا ہون - مین
لینے سے انکار کرتا ہون کہ مین اس
لایق نہین ہون مگر وہ نہین مانتا اور
اصرار کرتا ہے مجبوراً مین خاموش رہا
اسی حال مین کسی نے بلند آواز سے
اذان دی اور مین بیدار ہوگیا اور نماز
مین مصروف ہوا۔

۲۶ ستمبر ۱۸۹۹ء قبل از تہجد

(۱۲) آج رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بحالت سواری براق دیدار فیض آثار سے
مشرف فرماکر ارشاد فرمایا کہ ۲۳ ستمبر
۱۸۹۹ء کو مرزا غلام احمد صاحب مسیح
موعود ومہدی مسعود کی حالت عرش
معلی پر مفصلاً دیکھ چکے ہو - آؤ آج لخت
جگر امام حسین علیہ الصلوۃ والسلام کی
حالت جو گذر چکی ہوئی ہے عرش منور
پر مشاہدہ کرو جب مین حسب الارشاد
عالی ہمرکاب چلا تو اس وقت حضرت
مرزا صاحب مسیح موعود ومہدی مسعود
علیہ السلام ومحمد حسین پسرم بھی کہ اسی
مہینہ مین بیعت حضرت مثیل مسیح سے
مشرف ہوچکا ہے ہمرکاب ہو مین نے
عزیز محمد حسین کو جناب رسول اللہ صلعم
کی حضور مین پیش کیا کہ اسپر رحم فرماکر
دینی دنیوی کامیابی کی سرفرازی بخشی
جاوے پھر بیٹے محمد حسین کو کہا کہ جلد
آگے بڑھکر قدمبوسی حاصل کرو - چونکہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براق
پر سوار تھے اور ہم اپنے امام برحق علیہ
السلام کے ہمرکاب قدمون مین چلے
جاتے تھے محمد حسین دوڑا اور رکاب
عالی پر سر جھکا کر قدمبوسی کرنے لگا
جناب نے براق کو کھڑا کرکے فرمایا
کہ یہ پڑھتا ہے خوب استقلال سے
محنت کرے اور اس کے سر پر ہاتھ
پھیرا اور پیار کیا - پھر آگے کو تشریف
فرما ہوئے - اور مکان عرش معلی مین
جس کی بابت پہلے حضور علیہ الصلوۃ و
السلام نے فرمایا تھا پہونچے -
کیا دیکھتے ہین کہ جناب امام حسین علیہ
الصلوۃ والسلام کا صبر وشکر ایک ترازو
کے پلہ مین فرشتگان ودیگر مقربان
بارگاہ الٰہی رکھ رہے ہین اور دوسری
پلہ مین ظالمان جفاکار کا ظلم وتعدی
رکھا جارہا ہے - مگر وہ ترازو ایسا ہے کہ
ہر ایک پلہ اس کا گویا ایک لوز کی ڈنڈی

سے ظاہر ہوتا ہے نورہی نور نظر آتا ہے جس پلہ مین صبر و شکر حضرت امام حسین علیہ السلام کا رکھا جارہا ہے مین کثرت انوار کے سبب دیکھ نہین سکتا اور ایسا بیتاب و توان ہورہا تھا کہ نظر جمتی نہین تھی - مگر براق جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت امام زمان علیہ السلام و دیگر مقربان درد امن کی کارروائی دربارہ وزن خوب طرح سے نظر آرہی تھی اور شدت ظلم ظالمان جو ایک پلہ مین رکھا جاتا تھا دیکھکر غم اور خوف طاری ہوتا تھا اور کلیجہ کانپتا تھا اس حال کے نظارہ مین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت سواری براق مین فرمایا کہ دیکھا ظلم ظالمان بد شعار و صبر و شکر لخت جگر امام حسین علیہ السلام اور پھر ساتھ ہی استقلال - بھلا کوئی ایسے نازک اور جان گداز موقعون پر مستقل مزاج رہتا ہے - اے میرے عزیز وسب مصائب مین صبر اور شکر کے ساتھ مثل صبر لخت جگر کے ثبات قدم اور استقلال دکھاؤ کہ یہ بڑی بھاری صفت ہے - مین نے عرض کیا کہ یا مولے اس غلام کا دل منور فرمایا جاوے حکم دیا کہ اسی طرح سے تابعداری مسیح موعود و مہدی مسعود مین کہ جس کے ہاتھ مین تمھارا ہاتھ دیتا ہون لگے رہو جو ان کے برخلاف ہوگا جہنمی ہے

مطبوعہ مفید عام پریس سیالکوٹ

اشتہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الا ان حزب اللہ ہم المفلحون فان حزب اللہ ہم الغالبون

خاکسار محمد علی کی طرف سے مود بلنہ التماس بخدمت منشی الٰہی صاحب اکونٹنٹ -

منشی صاحب موصوف کئی سال تک اعلیٰ حضور جناب مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان ضلع گورداسپور کے ساتھ (جنکو خدا تعالیٰ نے ضرورت حقہ کے ساتھ اس صدی کے سر پر مجدد بنا کر مہدی و مسیح موعود کما ارسلنا الی فرعون رسولا کے عہدہ پر مامور فرمایا ہے) حسن ظن رکھکر ان کے دعوون اور الہامات کی اپنے قول و فعل و الہامات سے نہایت اطمینان و استقلال کے ساتھ حمایت و تائید رہے اب تھوڑے عرصہ سے کسی وجہ سے ناراض ہوکر ناحق مخالفت پر کھڑے ہو گئے ہین اور سوء ظن کو کمال تک پہنچا کر اپنے الہامات کی تفسیر کا رخ بھی ناحق اس مقدس بشر اور اس کی جماعت کے برخلاف پھیر کر ایک ناگفتنی الزام و اتہام کا گفر تک نشانہ بنا رکھا ہے - اس سے میری طبیعت مین تحریک پیدا ہوئی اور مین نے اللہ تعالیٰ کی حضور مین اس امر کی حقیقت کے انکشاف کے لئے بہت دعا کی - تب سے مجھے اکثر ایسے الہام ہورہے ہین جن سے حضرت اقدس کی صداقت و بزرگی اور عند اللہ وجاہت آشکارا ہوتی ہے - جنمین سے چند ایک بطور نمونہ اس جگہ درج کرتا ہون -

(۱) ایک رات کو مین نے خواب مین دیکھا کہ مدینہ منورہ مین روضہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر گیا ہون اور روضہ کے گرد خیمے نصب ہین - مین نے ایک آدمی سے دریافت کیا کہ یہ خیمے کس کے ہین اسنے جواب دیا کہ مرزا غلام احمد صاحب کے ہین - یہ (یعنی مرزا صاحب) روضہ کے گرد جھالر لگوا رہے ہین اس وقت میری نگاہ جھالر پر پڑی - جھالر نہایت ہی نفیس جالی دار پڑی تھی -

(۲) ایک رات کو مین نے خواب مین دیکھا کہ مرزا صاحب کی کتاب نور الحق میرے ہاتھ مین ہے اور اسپر یہ شعر لکھا ہوا تھا ؎ الحمد للہ کہ وہ سید مہدی سنگر آیا ؛ پھولون کا سہرا سر پر دھر کر آیا -

(۳) ایک رات ایک شخص نے مجھے خواب مین کہا کہ وآخرین منہم لما یلحقوا بہم تمھاری ہی شان مین آیا ہے -

(۴) عیسائیون کے مقدمہ کے وقت الہام [illegible] ولن ترضی عنک الیہود ولا النصاری حتی تتبع اہواءہم -

(۵) مجھے حضرت مرزا صاحب نے ایک [illegible] جس پر لکھا ہوا تھا - مرزا صاحب نوین لنگڑون کے اچھا کرنے کے لئے [illegible]

(۶) ۱۷ ستمبر ۱۸۹۹ء کو مین نے خواب مین دیکھا کہ نہایت ہی خوبصورت گھوڑا [illegible] صاحب کی خدمت مین گورنمنٹ نے ارسال کیا ہے اور اس گھوڑے کو دو اہل اللہ لیکر آئے ہین تب مین نے کہا کہ [illegible] صاحب گورنمنٹ کے ایسے سچے خیر خواہ ہین جس وجہ سے یہ گھوڑا اور ایسی عزت [illegible]

(۷) آتھم کے ابتلا کے وقت یہ الہام ہوا الحق من ربک فلا تکونن من الممترین -

اور بہت سے الہام ایسے ہوتے رہتے ہین جن سے منشی صاحب کا صریح غلطی پر اور زیانکار ہونا اور آخر کار اس مقابلہ مین ناکام رہنا واضح ہوتا ہے - انمین سے بطور نمونہ چند الہام درج کرتا ہون

(۱) کدأب آل فرعون والذین کذبوا بایتنا اولئک اصحب النار

(۲) ہم اس کو راستہ مین ہی تہ کردین گے (اس سے یہ مراد ہے کہ حضرت اقدس کے بالمقابل منشی صاحب کو سخت ناکامی نصیب ہوگی جس سے وہ نہایت زیانکار ہون گے)

(۳) ایک دفعہ نماز تہجد کے بعد میرے دل مین خیال آیا کہ لوگ ملکر حضرت مرزا صاحب سے بارش کے واسطے دعا کی درخواست کرین تاکہ بارش ہو اور تمام خلقت جو تشنہ لب ہے قحط کی مصیبت سے بچ جاوے - حضرت اقدس کے مقابل مین مخالفین خود ہی دعا کرین پھر دیکھین کہ سچا کون ہے تب الہام ہوا -

(اس دعوی کو بھی آگے رکھ لیوین)

یہ تمام واقعہ مین نے اپنی اہلیہ کو سنایا - اس نے ایک گھنٹہ کے بعد کہا کہ مجھے بھی کسی شخص نے کہا ہے کہ وہ چھینا ہے ہم نہین کہتے کہ الٰہی بخش صاحب ضرور وھابی ہین مگر چونکہ انھون نے ایک راستباز مامور من اللہ کا مقابلہ

کیا ہے اس واسطے اللہ تعالیٰ نے ان
الفاظ سے پکارا ہے۔
(۴) ۱۱ ستمبر ۱۸۹۹ء کی رات کو الہام
ہوا۔ عَدُوٌّ لَّکُمْ
نہایت ہی حیرت انگیز امر یہ ہے کہ الٰہی
الہامات جو ایک ہی سرچشمہ سے جاری
ہوتے ہیں کیسے ایک دوسرے کے
مخالف ہوگئے ہیں۔ میں اس امر کے
فیصلہ کے لئے خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر
سمجھکر حلفاً بیان کرتا ہوں کہ میرے
مندرجہ بالا الہامات خدا کی طرف
سے ہیں۔ میرا افترا نہیں۔ اگر میں
افترا کرتا ہوں تو خدا تعالیٰ کی طرف
سے ذلت کا مستوجب ہوں۔
اب میں منشی الٰہی صاحب کی خدمت
میں بڑے ادب و انکسار سے عرض
کرتا ہوں کہ اگر درحقیقت وہ اس مخالفت
پر نیک نیتی سے قائم ہوئے ہیں اور
فی الواقعہ ان کے الہامات کا مشارالیہ
حضرت اقدس ہی ہیں کوئی اور شخص
نہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو اس کام
میں کامل اطمینان و یقین کے ساتھ
سچا سمجھتے ہیں تو خدا کے واسطے
خلق اللہ کو اس عظیم فتنہ سے بچانے
کے لیے میری صریح حلف کے ساتھ
ان الہامات کو جو اُن کی اپنی صداقت
اور حضرت اقدس جناب مرزا غلام احمد
صاحب کی تکذیب میں ہوئے ہیں
بہت جلد بذریعہ اشتہار شایع کردیں
اور لکھدیں کہ ان میرے الہامات
سے الٰہی منشا حقیقی طور پر مرزا صاحب
کی تکفیر و تکذیب ہے اور ان الہامات
میں اور انکی تفسیر میں میرا ذرا بھی افترا
و دخل نہیں ہے۔ اگر میں افترا سے
کام لیتا ہوں اور غلطی پر ہوں تو حق و بطلان
میں کھلی کھلی تمیز دکھلانے کے لئے خدا مجھے
رسوا و ذلیل کرے۔ میں امید کرتا ہوں
کہ منشی صاحب فاصدع بما تؤمر۔
بلغ ما انزل الیک من ربک۔ اما
بنعمۃ ربک فحدث وغیرہ احکام الٰہی کو
مدنظر رکھ کر ضرور اپنے الہامات
شایع کرکے دکھلاوینگے کہ وہ درحقیقت
بنی نوع انسان کے سچے ہمدرد و خیرخواہ
ہیں۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ۔

خاکسار

محمد علی۔ خادم حضرت اقدس مجدد الوقت
مہدی و مسیح موعود جناب میرزا غلام احمد
صاحب قادیانی۔ از لاہور ۱۲ ستمبر ۱۸۹۹ء

ضروری نوٹ

از جانب جناب مرزا غلام احمد صاحب
مجدد الوقت مہدی و مسیح موعود علیہ السلام

آج میں نے ۱۸ ستمبر ۱۸۹۹ء کو بروز دوشنبہ
خواب میں دیکھا کہ بارش ہورہی ہے آہستہ
آہستہ مینہ برس رہا ہے میں نے شاید خواب
میں یہ کہا کہ ہم تو ابھی دعا کرنے کو تھے
کہ بارش ہو ہو ہو ہی گئی میں نہیں جانتا کہ
عنقریب بارش ہو جائے یا ہماری
الہام ۱۳ ستمبر ۱۸۹۹ء

ایک عزت کا خطاب
ایک عزت کا خطاب
لَکَ خِطَابُ الْعِزَّۃِ
ایک بڑا نشان اس کے ساتھ ہوگا

کے متعلق خدا کی رحمت اور فتح و نصرت کی
بارش ہماری جماعت پر ہوگی یا دونوں ہی ہوجاویں
ہماری خواب سچی ہے اس کا ظہور ضرور ہوگا
دونوں میں سے ایک بات ضرور ہوگی یعنی
یا تو خدا تعالیٰ کی مخلوق کیلئے باران رحمت کا
دروازہ آسمان سے کھلے گا یا غیر معمولی
کوئی نشان روحانی فتح اور نصرت کا ظاہر ہوگا
مگر نشان ہوگا۔ نہ معمولی بات ۱۲

صاحبزادہ سراج الحق جمالی کے مکان کا چندہ

شیخ محمد جان صاحب وزیرآبادی عا
بابو محمد صاحب کیمپ انبالہ عا

ممیرے کا سُرمہ

مُصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمینر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون - نامور ڈاکٹرون - والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پروال غبار پھولا سبل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ - معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھون کے مریضون پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہین چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھاتی ہے اور عینک کی بھی حاجت نہین رہتی - بچہ سے لے کر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اس لئے کم رکھی گئی ہے کہ عام وخاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکین قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لئے کافی ہے مبلغ عہ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ عہ خالص ممیرہ فی ماشہ عہ مصری سرمہ فی تولہ عہ خرچہ ڈاک ذمہ خریدار درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دین نقلی وجعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہار دلنی بچنا چاہیئے -

المشتہر - پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ - ضلع گورداسپور -

ان سے بڑھ کر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) مین بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ صاحب اہلووالیہ نے ایجاد کیا ہی بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کے لئے تو اکسیر ہے آنکھون سے پانی بہت جانا دھند سوزش ہر قسم جسکو عموما آنکھ آنا کہتے ہین جلن کمزوری ناخنہ بال اور اندر کی جھلی کا زخم اور ان سے پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ مین کوئی مضر کیمیاوی شئے نہین ہے اس لئے ہر کسی کے لئے استعمال مفید ہے مضافات مین جہان لایق ڈاکٹرون کا ملنا مشکل ہے وہان ایسی مفید دوا کو ضرور پاس رکھنا چاہیئے - اس لئے مین بلا شک وشبہ شہادت دیتا ہون کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہی راقم ڈاکٹر ڈی ایم بی ایم سانگلی صاحب بہادر ایم ایس سند یافتہ یورپ یونیورسٹی -

(۲) مین بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہون کہ جو سردار میا سنگھ صاحب اہلووالیہ نے تیار کیا ہے مینے اس کا تجربہ اپنی ایک زیر علاج مریض امتہ دیوی مسماۃ بعمر ۵ سال سکنہ لاہور پر کیا ہی - مریضہ مذکور کی آنکھون کی پلکون مین خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پڑوال پڑتے تھے اس کی آنکھین عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھین ان مین سے کثرت سے مواد نکلتا تھا - اس کی بینائی مین فرق آگیا تھا کہ سوئی مین دھاگا بھی نہین پرو سکتی تھی - اور وہ ان اشیاء کو جو اس سے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھین صفائی سے نہین دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکورہ نے تین روز تک سرمہ کا استعمال کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس مرض مذکور سے کلی صحت پائی - راقم خان بہادر ڈاکٹر محمد حسین خان ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن ڈپٹی آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

(۳) مین ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میا سنگھ نے تیار کیا ہی ان مریضون پر جنکی آنکھین بہت کمزور اور بیمار تھین استعمال کر کے دیکھا مفید پایا میری رای مین خاصکر ان مریضون کے واسطے جنکی آنکھون سے پانی جاری رہتا ہی اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہی - راقم ڈاکٹر برجلال گھوش رای بہادر ڈاکٹر ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند -

(۴) مین اس سرمہ کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی ایک قسم کے مریضون پر استعمال کیا میری رای مین بینائی قائم رکھنے کے لئے اور آنکھون کی بیماریون سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے راقم خان بہادر ڈاکٹر سید ببر شاہ ایل ایم ایس اسسٹنٹ سرجن وپروفیسر میڈیکل کالج لاہور -

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات مین سے جو قریب بارہ ہزار کے ہین ایک کو بھی فرضی ثابت کر دیگا تو اسی کو مبلغ پانچ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک مین اس غرض کے لئے ماہ ستمبر ۱۹۰۸ء سے جمع کیا گیا ہے -

مطبع انوار احمدیہ قادیان مین شیخ یعقوب علی ایڈیٹر کے باہتمام سے چھپکر شائع ہوا۔